درہم یا اس سے زائد انسانی پیشاب جسم یا کپڑے پر لگے تو نماز اور پاک کرنے کا حکم

فتوی نمبر: WAT-240

تاریخ اجراء: 09ربیع الآخر1443ھ/15نومبر2021ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

ایک درہم یا اس سے کم مقدار میں انسان کا پیشاب جسم پر لگا ہو، تو نماز پڑھنے کے حوالہ سے کیا حکم ہے؟ اور اتنی مقدار میں اگر پیشاب کپڑے کو لگ جائے، تو اسے پاک کیسے کیا جائے گا؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

انسان کا پیشاب نجاستِ غلیظہ ہے اور نجاستِ غلیظہ اگر کپڑے یا بدن پر ایک درہم سے زیادہ لگ جائے تو اس کا پاک کرنا فرض ہے، بغیر پاک کئے اگر نماز پڑھ لی تو نماز نہ ہوئی، اس صورت میں کپڑے یا بدن کو پاک کر کے دوبارہ نماز پڑھنا فرض ہے اور کپڑے یا بدن کی ناپاکی کے باوجود جان بوجھ کر نماز پڑھنا سخت گناہ ہے اور اگر نماز کو ہلکا جانتے ہوئے اس طرح نماز پڑھی تو کفر ہے، لیکن ایسا کسی مسلمان سے متصور نہیں۔

نجاستِ غلیظہ اگر درہم کے برابر کپڑے یا بدن پر لگی ہوئی ہو تو اس کا پاک کرنا واجب ہے، اگر بغیر پاک کئے نماز پڑھ لی تو نماز مکروہ تحریمی ہو گی اور ایسی صورت میں کپڑے یا بدن کو پاک کر کے دوبارہ نماز پڑھنا واجب ہے، جان بوجھ کر اس طرح نماز پڑھنی گناہ ہے۔

اور اگر نجاست غلیظہ درہم سے کم کپڑے یا بدن پر لگی ہوئی ہے تو اس کا پاک کرنا سنت ہے، اگر بغیر پاک کئے نماز پڑھ لی تو نماز ہو جائے گی، مگر خلافِ سنت اور ایسی نماز کو دوہرا لینا بہتر ہے۔

اور اگر انسان کا پیشاب کپڑے پر لگ جائے (اگرچہ وہ ایک درہم یا اس سے کم ہو) تو اس کپڑے کو پانی کے ساتھ اچھے طریقے سے تین مرتبہ دھو کر ہر مرتبہ اچھے طریقے سے اس طرح نچوڑ لے کہ مزید نچوڑنے سے قطرہ نہ ٹپکے، تو اس سے کپڑا پاک ہو جائے گا۔ یہ حکم اس صورت میں ہے کہ جب تھوڑے پانی میں کپڑا دھویا جائے، اگر زیادہ

پانی میں کپڑا دھویا مثلاً نل کے نیچے کپڑا رکھ کر نل کھول کر اتنی دیر پانی سے دھویا کہ نجاست کا اثر زائل ہونے کا یقین یا ظنِ غالب ہو گیا، تب بھی وہ کپڑا پاک ہو جائے گا، اگرچہ اسے تین بار نہ بھی نچوڑا جائے۔

نوٹ: مختلف قسم کی نجاستوں اور ناپاک چیزوں کو پاک کرنے کے بارے میں تفصیلی احکام جاننے کے لئے مکتبۃ المدینہ کا مطبوعہ رسالہ بنام "کپڑے پاک کرنے کا طریقے مع نجاستوں کے احکام" کا مطالعہ فرمائیں، جس کا لنک یہ ہے:

https://www.dawateislami.net/bookslibrary/ur/kapray-pak-karnay-ka-tariqa-ma-najasaton-ka-bayan

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net